







# عربی کی پہلی کتاب

## لمینات

تالیف ہیچمدان علی حیدر طباطبائی

مطبع دائرۃ المعارف مولانا خاں خلد اللہ ملکہ

لاہور، پاکستان

سنہ ۱۳۱۵ ہجری

حیدرآباد دکن

﴿ بسم الله وله الحمد ﴾

ہماری زبان پر بعض الفاظ ایسے ہیں کہ ہر حالت میں  
اونکی ایک ہی صورت رہتی ہے بعض ایسے ہیں کہ  
حالت کے بدلنے سے اُنکے آخر میں تغیر ہوتا ہے

اُ جیسے

معمول ہونے کی حالت	فجرد کی حالت
زید کو مارا	زید آیا
کپڑے کو پہاڑا	کپڑا پہاڑا
بوند یوں کو دیکھا	بوند یاں آئین

مورتون کو پکارا

مرد و نکوبلا یا

مورٹن آئیں

مرد آئے

جن الفاظ کے آخر میں تغیر ہوتا رہتا ہے اون لفظوں کا  
 نام معرب ہے اور جو الفاظ محالات میں ایک  
 ہی صورت پر رہتے ہیں اونکا نام مبنی ہے — ہمارے  
 زبان میں مبنیات بہت ہیں اور معربات کم ہیں  
 برخلاف اسکے عربی میں معربات بہت ہیں  
 اور مبنیات کم



(ضمیر)

## ضمیرون کا بیان

(مرفوع متصل ضمیرین)

ایک	دو	جمع
فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوا
فَعَلَتْ	فَعَلْتَا	فَعَلْنَ
فَعَلَتْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
فَعَلْتِ	اِیضًا	فَعَلْتِیْنِ
فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

(ضمیر)



(یہ گردان معنی سمیت یاد کرو)

ایک	دو	جمع
نَهَضَ اوٹھا وہ	نَهَضَا اوٹھے وہ	نَهَضُوا اوٹھے وہ
نَهَضَتْ اوٹھی وہ	نَهَضَتَا اوٹھیں وہ	نَهَضْنَ اوٹھیں وہ
نَهَضَ - تَا اوٹھا تو	نَهَضَتَا اوٹھے تم	نَهَضْتُمْ اوٹھے تم
نَهَضْتُ اوٹھی تو	نَهَضْتُمَا اوٹھیں تم	نَهَضْتُنَّ اوٹھیں تم
نَهَضْتُ اوٹھا میں اوٹھی میں	نَهَضْنَا اوٹھے ہم	



(ان سب لفظوں کو اسبطرح گردانو)

جَلَسَ	خَرَجَ	ذَهَبَ
بیٹھا	نکلا	گیا
صَرَخَ	رَقَدَ	هَرَبَ
چینغا	سویا	پھاگا
رَجَعَ	قَفَزَ	فَلَمَنَ
پٹتا	کودا	روانہ ہوا
سَكَتَ	سَقَطَ	عَثَرَ
چپ ہوا	گرا	پہسلا

اوہروالی گردان میں جو حروف سرخی سے لکھے ہوئے ہیں  
یہ متصل ضمیر ہیں جب انہیں علیحدہ کہتے ہیں تو  
اسطرح کہتے ہیں

(ضمیمہ)

❖ ۷ ❖

ایک	دو	جمع
هُوَ اوس نے م	هُمَا اونہوں نے م	هُمْ اونہوں نے م
هِيَ اوس نے ع	اَيْضاً	هُنَّ اونہوں نے ع
أَنْتَ تو نے م	أَنْتُمَا تم نے م	أَنْتُمْ تم نے م
أَنْتِ تو نے ع	اَيْضاً	أَنْتُنَّ تم نے ع
أَنَا میں نے م ع	نَحْنُ ہم نے م ع	أَنْتُمْ تم نے م ع

❖ مثالیں ❖

أَنْتُمْ جَلَسْتُمْ

أَنَا خَرَجْتُ

هُوَ دَهَبَ

ہی ہرَبَتْ      اَنْتِ رَقَدْتِ      فَنَنْ رَجَعْنَا  
ہم سَقَطُوا      اَنْتَ عَثَرْتَ      اَنَا صَرَخْتُ

(ضمیر متصل کو منفصل کرنے کے مقامات)

(اول عطف کے مقام میں)

خرج ہو وانا — نکلا وہ اور میں — اس میں ہو کہنا  
ضرور ہے —

خرجت انت وانا — اس میں انت نہ کہیں تو غلط ہوگا  
خرجت انا ثم انت — نکلا میں پہر تو — یہاں انا ضرور ہے  
نہضت ہی ثم انت — ہی کو نکال ڈالیں تو غلط ہو جای  
جلستم انتم وہی — یہاں انتم نہ تو غلط ہو جای

ذهبتا نحن وانت — یہاں بے نحن کے صحیح نہیں ہو سکتا  
هربت انتن ثم انا — ایتن ہونا واجب ہے

(دوسرے امتثا کے مقام میں)

ماذهب الا انت — نہیں گیا مگر تو — یعنی الا کے ساتھ  
ذہبت کہنا صحیح ہوگا

اس طرح ماذهب الا انا میں ذہب کی جگہ ذہبت لا تا غلط ہے  
اور ماخرج الا اتم کی جگہ ماخرجتم الا اتم کہنا صحیح نہیں  
( دو مختلف ضمیرون سے فعل کا تعلق )

جہاں انا کے تابع انت با ہو ہو تو وہ فعل لائینگے جو انا  
سے مناسب ہو جیسے

انا و انتم جلسنا — یہاں جلستم غلط ہوگا

انا و هو نهضنا — یہاں نهضوا کہنا غلط ہے

جہاں انت کے تابع ہو ہو تو وہ فعل لائینگے جو انت کے مناسب ہو

جیسے

انت و هو جلستما — یہاں جاسا غلط ہوگا

انت وھی نهضتا — یہاں نهضتا غلط ہوگا

(مفعول بہ کی ضمیرین)

بَعَثَهُ بہیجا اوسکوم	بَعَثَهَا بہیجا اونکوم	بَعَثَهُ بہیجا اوسکوم
بَعَثْنِ بہیجا اونکو	ایضا	بَعَثَهَا بہیجا اوسکوع
بَعَثْکُمْ بہیجا تم کوم	بَعَثْکُمْ بہیجا تمکوم	بَعَثْکَ بہیجا تجہکوم
بَعَثْکُنَّ بہیجا تمکوع	ایضا	بَعَثْکَ بہیجا تجہکوع
بَعَثُوا بہیجا اہمکوم	بَعَثْنَا بہیجا ہمکوم ع	بَعَثْنِي بہیجا مجہکوم ع

(ضمیمہ)

(یہ سب افعال اس گردان پر گردانو)

ضَرَبَ	زَجَرَ	مَنَعَ
مارا	گھروکا	دیا
قَتَلَ	كَسَرَ	طَرَدَ
قتل کیا	توڑا	ھٹکایا
سلب	بلغ	
چھینا	معلوم ہوا	

(مثالین)

انا قتلہم	هُنَّ ضَرَبْنِي	انت ضربتنا
انت قتلہا	اتن زجرتہا	نحن ضربنا هن
ہی کسرتہ	ہما قتلاک	ہم قتلوک
ہو طرد کم	انتم طردتموہما	اتما زجرتما
ہی طرد نکت	ہو قتلکما	

(فائدہ)

یہ غور کرو کہ اگر نہض یا جلس کو بعثہ کی گردان پر گردانین نومثلاً نہضہ یا جلسہم وغیرہ کے کچھ معنی ہی نہیں بن پڑتے — اس سے سمجھنا چاہئے کہ بعض فعل ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اس گردان پر نہیں آتے — اون کو لازم کہتے ہیں اور جو فعل کہ اس گردان پر آ سکتے ہیں اونکو متعدی کہتے ہیں — اور اونکے ساتھ جو ضمیر بن ہیں وہ مفعول بہ کہلاتی ہیں غرض جو فعل مفعول بہ کو چاہے وہ متعدی ہی اور جو نہ چاہے وہ لازم ہی (مفعول بہ کی ضمیرون پر لفظ ایّا کہاں)

(کہاں پڑھائے ہیں)

(i) بعثہ کی گردان میں اگر بعث اور ہ کے درمیان میں الا کو لاینگے تو ہ کو ایّا کہیں گے

(ضبر)

﴿۱۳﴾

جیسے انا ما بعتُ الا ایاہُ

ہی ما ضربتُ الا ایاک

(۲) یا بعتُ سے ہُوَ وغیرہ کو پہلے لا نا چاہیں جب بھی ایاہ  
کہیں گے جیسے

ایاہُ بعتُ اوسے کو بیہجا میں نے

ایا ہم ضربتُ اونہیں کو مارا میں نے

ایا کما طردتُ تمہیں کو نکالا میں نے

ایا ی قتلتم مجھی کو قتل کیا تم نے۔ (اس میں سے نوٹ  
کو نکال ڈالئے ہیں)

(۳) یا جہان (ہ) کے بعد پھر (ہ) لا نا پڑی تو وہاں بھی ایاہ

کہنا چاہئے جیسے

مسلبتہ ایاہ چہینی میں نے اوس سے وہ شے

منختہ اباہ دی میں نے اوسکو وہ شے



(۲) بلکہ منعتینہ کے بدلے بھی منعتی ایاہ اور سلبتک کے بدلے سلبتک ایاہ کہتے ہیں —

(تبیہ)

یہاں سلب اور منع کے ساتھ دو دو مفعول بہ ہیں یاد رکھو ایسے بہت سے فعل آئیں گے جن کے دو مفعول بہ ہونے ہیں —

(وائدہ)

انہیں ضمیرون پر اِنَّ اَنْ كَانَ لَكُنْ لَيْتُ لَعَلُّ بھی آتا ہے جیسے  
انکم ضربتمونی — یشک تم فی ۛ

بلغنی انہن قتلتک — معلوم ہوا مجھ کو کہ انہوں نے

انہ زجرنی لکنی مانہضت — لیکن میں

لعلہم سلبوک — شاید انہوں نے

(فائدہ) انہن ضمیرون رب لی من عن فی علی اِلٰی آتا ہے

مَا ذَهَبَتْ بِهِ نَهْن لَے گَیا مین اسکو  
 اَنْت ذَهَبْتَ بِہِم لَے گَیا تو اونکو  
 اَنْہِم مَا ذَهَبُوا اِلَیَّی — وہ نہین لیگئے مگر مجھکو  
 اِنِّی دَعَوْتُ لَہ — مین نے دعا دی او سے  
 نَحْن دَعَوْنَا عَلَیْہ — م نہ کو سا او سے  
 اَنَا دَعَوْتِہ — مین نے بلا یا او سے  
 اَنْت ظَلَعْتَ عَنِّی — میرے پاس سے  
 اَنْت دَخَلْتَ عَلَیْہَا — اون پر  
 اَنْہِم مَا نَظَرُوا لَیَّ — میری طرف  
 لَعَلَّكَ غَفَلْتَ عَنْہ — اوس سے  
 مَا اَتٰہِم عَنْہ — اوسکی حال کا

فائدہ

اکثر اُنہ اور کبھی اُنہا کی ضمیر جو ذکر کہ اگے آتا ہے اوصی

کی طرف پھرتی ہے جیسے

انہ ضررِ بَہّا = بات یہ ہے مین نے مارا اوسکو



## ❀ اشارات کا بیان ❀

(کہن ضمیر ہوتی ہے اور اوسکے معنی نہیں کہے جاتے)

ذَکْ ذَکْ ذَکْ ذَکْ ذَکْ ذَکْ ذَکْ ذَکْ ذَکْ ذَکْ  
 تَکْ تَکْ تَکْ تَکْ تَکْ تَکْ تَکْ تَکْ تَکْ تَکْ  
 اَوَّلْکِ اَوَّلْکِ اَوَّلْکِ اَوَّلْکِ اَوَّلْکِ اَوَّلْکِ اَوَّلْکِ اَوَّلْکِ اَوَّلْکِ اَوَّلْکِ  
 ہَنَکْ ہَنَکْ ہَنَکْ ہَنَکْ ہَنَکْ ہَنَکْ ہَنَکْ ہَنَکْ ہَنَکْ ہَنَکْ  
 اِس سب لفظون میں (ذا - تی - اولاء - هنا) - تو اشارہ  
 کر نیکے لئے ہے - اور ک - کا - کم - اِک - کما - کن

خطاب کے لئے ہے۔ اور لام زائد ہے۔ مثلاً ذلک جب کہین گے  
جب کہ عورت بے نوبات کرتے ہوں اور اشارہ مرد کی  
طرف کیا ہو جیسے

ذلک ضربک۔ اوس مرد نے مارا تجھے

اولئکما ضربوکما۔ اون لوگوں نے مارا تم دونوں کو

ہنا کم جلستم۔ وہاں بیٹھے تم

اسی طرح سمجھ لو کہ ایک ہی لفظ میں اشارہ بھی ہے۔ خطاب  
بھی ہے۔ پھر اشارہ اور طرف اور خطاب اور کسی سے۔ اور  
ہر بی میں خطاب کی چہ صورتیں ہیں تو ایک ایک اشارہ  
کیلئے چہ چہ لفظ چاہئے

(فائدہ)

جب قریب کا اشارہ ہوتا ہے تو اکثر (ہا) زیادہ کرتے ہیں جیسے  
هَذَا یہ مرد۔ هذه یہ عورت۔ هؤلاء یہ لوگ۔ ہنا یہاں

(فائدہ) ہنا کے قیاس پر تَمَّك نہیں درست

## ﴿ موصولات کا بیان ﴾

(۱)

الَّذِي جُو - م - الَّذِينَ جُولُوكَ - الَّتِي جُو - ع  
الَّتِي جُو عَوْرَتَيْنِ

(۲)

الَّذِي وَالتِّي وَغِيْرَهُ كے سَرِی ہر جوالف ہے یہ جب درمیان  
میں آتا ہے تو گر جاتا ہے جیسے  
قَتَلْتُمُ الَّذِي جَلَسَ هُنَا - اِنْهَا قَتَلَتِ الَّذِي رَقَدَ  
زَجَرْتُمُ السَّيِّئَةَ هَرَبَتْ - هَذِهِ ضَرْبَتِ الَّتِي جَلَسَتْ  
هُوَ لَا ضَرْبُا الَّذِي خَرَجُوا  
اَنْتَ وَهُوَ ضَرْبَتَا الَّذِي هَرَبُوا

(موصولات) ﴿ ۲۰ ﴾

(فائدہ)

اسی طرح عربی میں ہزاروں لفظ ہیں جسکے سری کا الف گر جاتا ہے اور ہزاروں لفظ ہیں کہ اونہیں سے الف نہیں گرتا جیسے انا انت ان وغیرہ

(۳)

الذی اور الی وغیرہ کے ساتھ فعل کو دو طرح سے بولتے ہیں جیسے

دو نون کے ایک ہی معنی ہیں	{	انت الذی ضربتَ
		انت الذی ضرب
ایضاً ایضاً	{	انا الذی ضربتُ
		انا الذی ضرب
دو نون کے ایک ہی معنی ہیں	{	نحن الذین سلیناھم
		نحن الذین سلوھم

(موسولات) ❀ ۲۱ ❀

(۴)

ما جو کچھ - مَن جو کوئی جیسے  
هذا ما منحتنی - ضربتُ مَن سلبک  
(فائدہ)

ما اور مَن کیا اور کون کے معنی پر بھی آتا ہے  
جیسے

ما هذا - مَن هؤلاء - ما الذی بلغک  
مَن الذی ضربک

(فائدہ)

ما پر جب ب ل فی وغیرہ آتا ہے تو الف نہیں باقی رہتا  
لم جلسَ هنا - فیم قتلتمونی



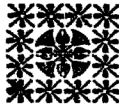
﴿ کنایات کا بیان ﴾

کم کتنا — کذا اور ہکذا اتنا ایسا — کیت وذیت ایسا و یسا

مثالین

کم کتبت      نفقت کذا      بلغنی کیت وذیت

(کتب لکھا — نفقہ خرچ کیا)



### ❦ ظروف کا بیان ❦

متیٰ اور ایان کب - این - اور انی کہان - کیف کیونکر  
 حیثُ جہان کہین - لما اور اذا اور از جب - قط کہی -  
 کلا جب کہی - مذ اور منذ جیسے - رثما جب تک  
 لدیٰ اور لدن پاس - مع ساتھ - قبلُ پہلی ہی  
 بعدُ اب تک - آمسِ کل - رہا اکثر  
 (مثالین)

متیٰ جلستُ لدیہ - کب بیٹھا میں پاس اوسکے  
 این الذي بعثته - کہان ہے وہ جسے بھیجا تونے  
 کیف هربت من هناك - کیونکر ہاگا تو وہاں سے  
 ضربتہم حیث وجدتہم - مارا میں نے اونسکو جہاں کہین پایا اور نہیں

ما اكلته اذ نهيتني عنه - نهين كها يا مين نے اوسے جب منع کیا  
تو نے مجھے اوس سے

ما اكلت مذ نهيتني - نهين كها يا مين نے جب سے منع کیا تو نے  
اَ مَا اكلته قط - کیا نهين كها يا تو نے اوسے کبھی

لما عرفته امس قتلته جب پہچانا مين نے اوسے کل تو قتل کیا اوسکو

كتبْتُ رَيْنَا جَلَسْتُ — كَلَّمَا ضَرْبَتَهُ ضَرْبِي

لَمْ ظَعَنْتَ مَعَهُم — اَنَا عَرَفْتَهُمْ قَبْلَ

فَحْنُ مَا عَرَفْنَا هَا بَعْدَ — اِنْهَا ظَعَنْتَ اَمْسَ

رَبَّمَا كَتَبْتُ كَمَا كَتَبْتُمْ — جَلَسْتُ حَيْثُ هُوَ جَلَسَ

مَنْ اَتَى جَلَسْتُ لَدَيْكَ — هُوَ لَاءَ اَكَلُوا مَعِي

اِنَّهُمْ جَاسُوا لَدَيَّ — اَنِّي لَكَ هَذَا

﴿ ۲۰ ﴾ (غروف)

(فائدہ)

ما من کم متی آیاں این انی کیف جب استفہام کی معنی میں  
ہوں تو (ہل) اور (آ) کی طرح انکا بھی شروع کلام میں  
لانا ضرور ہو جاتا ہے

(فائدہ)

محاورہ ہے کہ کیف کے بعد خالی انا اور انت وغیرہ کہہ  
دینے میں اور بات کو نا تمام چھوڑ دینے میں جیسے

هو ما ضربني فكيف انا

اومینہ نہیں مارا مجھے تو کیونکر میں (مارون)

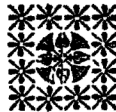
اذا انا مانهضت فكيف انت

جب میں نہیں اوتھا تو کیونکر تو (اوتھے گا)

(عربی بناؤ)

کیا کہا یا تم نے — کون روانہ ہوا کل — کہاں بیٹھا تو

کب اوٹھے تم — کیون بیٹھی تو یہاں — کیونکر نکلیں تم وہاں سے  
 کون بیٹھا پاس تیرے — نہیں پلٹے تم جیسے گئے تم  
 نہیں کہا یا ہ نے جب تک لکھا تم نے — نہیں بہا گا میں کبھی  
 اکثر بیٹھا میں اور اکھا میں نے — کیا نہیں بھچا نا تو نہ مجھے  
 کیوں بہا گا توجہ سویا میں



## ﴿ ماضی کا بیان ﴾

ماضی کی گرداں فعل فعلا فعلوا الخ او پر گزری - کثے  
معنی کے لئے اوسکا استعمال ہوتا ہے

( پہلے معنی )

یہ ہیں کے زمانہ گزشتہ میں فعل کا واقع ہونا اوس سے  
سمجھائی دے جیسے

نہض	بعث	کتب	اکل	عرف
اوٹھا	بھیجا	لکھا	کھایا	پہچانا

( ماضی کے دوسرے معنی )

اِن اور اذا جب ماضی پر آتا ہے تو فعل کا وقوع زمانہ  
آئندہ میں سمجھائی دیتا ہے اور معنی میں ( گا ) نکلتا ہے جیسے

ان کنت عني محوۃ  
اگر لکھے گا تو میری طرف سے مٹا دوں گا اوسکو

اذا اتيتني ضربتك  
جب آئے گا تو میرے پاس ماروں گا تجھے

ان سألتموني عنها، قتلکم  
اگر پوچھو گے تم مجھ سے اوسکو قتل کروں گا تمہیں

ان ذهبتم بهذا منعتکم عنه  
اذا دخلت علی طردتک عني

(ماضی کے تیسری معنی)

لَوِیْتُ مَوَالَا کے لانے سے ماضی کے معنی میں (تا) نکلتا ہے

لَوْضَرَبْتَنِي لَضَرَبْتُكَ — اگر مارتا تو مجھکو تو مارتا میں تجھے

لَبَتْنِي ذَهَبْتُ هُنَاكَ — کاش میں جاتا وہاں

( ماضی ) ❀ ۲۹ ❀

انه خرج اذ طردته والا ضرته  
وہ نکل گیا جب میں نے نکالا اوسے نہیں تو میں مارتا اوسے  
( عربی بناؤ )

جب بیٹھوں گا نوکھاؤنگا — اگر بیٹھتا میں نوکھتا میں  
اگر تو بیٹھتا تو میں لکھتا — اگر تو بیٹھے گا تو میں لکھوں گا  
اگر میں پہچاننا اونکو تو مارتا اونکو  
اگر میں پہچانوں گا اونکو تو ماروں گا اونکو  
( ماضی کے چوتھے معنی )

قد ماضی پر جب آتا ہے تو ماضی تمام کے معنی ہو جائے ہیں —  
جیسے

قد كتبت — اولئك قد ذهبوا  
لکہ چکا میں — وہ لوگ چلے گئے  
انہا قد اكلت — اوسنے کھا لیا



(ماضی کے پانچویں معنی)

دعا اور ان کو سنے کے مقام پر بھی ماضی کے معنی بدل جائے

ہیں

جیسے

غفرہ اللہ — لعنہا اللہ — قتلک اللہ — فقد تُکم — ثکلتک

(تبیہ) قط اور ما کو ماضی کے ساتھ خصوصیت ہے

ماضربہ قط — ما جلسنا هنالك قط

نہیں مارا میں نے اوسے کبھی نہیں بیٹھے ہم وہاں کبھی

ما قتلوه وما صلبوه

نہ قتل کیا انہوں نے اوسے نہ سولی دی اوسکو

لیکن جہاں اس طرح سے کئی ماضی جمع ہو جائیں وہاں (ما)

کے بدلے (لا) بھی لاسکتے ہیں — جیسے

ماضربہ ولا زجرته — لا منعتہ ولا سلبته

(ماضی)

❀ ۳۱ ❀

❀ فَعَلَ ❀

ماضی کا دوسرا وزن فَعَلَ ہے یعنی عین کے مقابلہ میں جو  
حرف ہوا اسے زیر ہوتا ہے — جیسے

قدم	علم	سمع	برح	لبث
آیا	جانا	سنا	چھوڑا	ٹھہرا

لبس	نقد	رکب	تبع	
پہنا	ھوچکا	سوار ھوا	پیچھے پیچھے چلا	

شہد

ردف

کسی سوار کے پیچھے بیٹھ لیا — کسی واقعہ کے وقت موجود ھوا

صبح	لزم	قبل	لحق بہ	
ساتھ رہا	لازم ھو گیا	مان گیا	جاملا اوس سے	

لحقہ	شمت	حسب	فہم	
دکڑیا اوسے	طعہ دیا	سمجھا	سمجھا	

نضیع حمد ورث لثم اذن  
 بك گیا تعریف کی وارت ہوا چوما حکم دیا  
 (مثالین)

متی رکبت من صحبك اوائك حمدوك  
 این لبنا ماسمت من ورثه  
 ما برحتہ انهم تبعونی قبلت ذاك  
 كيف علمت انی كسبتُ ذلك قد نقد ما منحتنی

(عربی بناؤ)

کوہ آیا — کب مساتم نے — کیونکر مانا ہوے  
 کہاں آئی تو — کیونکر سوار ہوئی  
 (واحدہ)

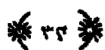
عزیز غم اور خوبی اور بیماری و صحت اور رنگ  
 و عیب کے لئے اکٹرا آیا کرنا ہے  
 جیسے

(ماضی)

﴿ ۳۳ ﴾

الف	اسف	اشم
الفت کی	افسوس کیا	گناہ کیا
بہج	بشع	امن
خوش ہوا	بے مزہ ہوا	مطمئن ہوا
ٹل	تعب	ترب
نشہ میں ہو گیا	تھک گیا	خاک میں مل گیا
جہل	جزع	جرب
جاہل ہوا	بی تاب ہو گیا	خارش میں بہر گیا
حس	حزن	حذر
بہادری کی	غمگین ہو گیا	پرہیز کیا
خجل	حنق	حنت
شرمندہ ہوا	عداوت کی	قسم کو لوڑا

(ماضی)



خراب	خرف	خسر
وہران ہوا	بے عقل ہو گیا	نقصان اوڑھایا
خشن	درن	دسم
کھر کھرا ہو گیا	میلا ہوا	چکنا ہوا
دنف	دھش	ذلق
دبلا ہوا	دھل گیا	تیز ہوئی زبان
رج	رحم	رغب فیہ
نقع اوڑھایا	توس کما یا	رغبت کی
رغب عنہ	رغد	منخط
رغبت پھیری	آسودہ ہو گیا	ناراض ہوا
سغب	سفہ	سقم
بھوکا ہوا	بھوقوی کی	بیمار ہوا

سہد	سمن	سلم
پغواب هوا	موتا هوا	میچ گیا
شرق	شرب	شبع
اچھو هوا	پیا	سیر هوا
صعق	صخب	شرہ
بے دم ہو گیا	غل چمایا	لالچ کیا
ضرس	ضحک	ضہجر
دانت کہتے ہوئی	ہسا	تنگ آیا
ظلم	طمع	طرب
ناریک ہو گیا	لالچ کیا	خوش هوا
عجل	عجب	عبث
جلدی کیو	تعجب کیا	کہیلا

عطش	عطب	عرق
پیا سا ہوا	ہلاک ہوا	پسینہ آ یا اوسے
عنت	عمہ	عفن
گناہگار ہوا	حیران ہوا	سڑ گیا
غرم	غرق	غرث
تاوان اوتھایا	ڈوبا	بھوکا ہوا
فرح	غنج	غضب
خوش ہوا	ناز و غمزہ کیا	غمہ کیا
فرع الہ	فرع منہ	فرق
پناہ مانگی	اوسے لارا	ڈرا
کدر	قتع	قتل عنہ
گدلا ہوا	قناعت کی	بودا ہن کیا

(ماضی)

❀ ۳۷ ❀

کسل	کلف بہ	مکد
سستی کی	عاشق ہوا	غمگین ہوا

لمٹ		لعب
کتے نیے زبان کو نکال دیا		کھیلا

لہج بہ	صرح	مرض
حرم کی	اترا یا	بیار ہوا

ندم	نشب فیہ	نشف
پشیمان ہوا	گو گیا	پوچھہ ڈالا

نقہ	نکد	نکر
نانوان ہو گیا	مصیبت زدہ ہوا	انجان بنا

وثق	وجع	وجل
بہر وسا کیا	دکھا	سہم گیا



ورع	ورم	وسخ
پرہیز گاری کی	سوجا	میلا ہوا
وسع	وعس	وفر
گنجائش رکھی	راہ دشوار ہو گئی	کن بہرا ہو گیا
وہم	وہن	ہرم
دھوکا کھایا	سمت ہو گیا	بوڑھا ہو گیا
یس	یقف	پس
سوکھا	جاگا	ابھوسا ہوا

(مثالین)

ذلك الذي هَرَمَ وخرف

یہ وہ ہے جو بوڑھا ہوا اور بے عقل ہو گیا

هل نكرتني وانا عرفتک

کیا میں پہچاننا تو بے مجھے ورنہ میں نے پہچان لیا۔ نہج کو

(مَاضِی)

﴿ ۳۹ ﴾

انی خجلت کما قد خجلتم

میں شرمندہ ہوا جیسا تم شرمندہ ہو گے

لَمْ جَزَعْتُ عَلَيْهِ

کیون بیتاب ہوا تو اوس کے لئے

هَلَّا فَزَعْتُ اِلَيْهِ

کیون نہیں پناہ لی تو مجھے

كَمْ اَكَلْتُ وَمَا شَبِعْتُ

کتنا کھایا تو نے اور سیر نہ من ہوا

بَلَّغْنِي اِنْ نَدِمْتَ عَلٰی مَا اَتَمْتُ

معلوم ہوا مجھ کو کہ پشیمان ہوا تو میں درگاہ کی توبہ

ہی الٹی کلفت بنا۔ انہا ہر مت ویشست

اَنَا الَّذِي فَزَعْتُ اِلَيْكَ — اَنَا الَّذِي فَزَعْتُ اِلَيْكَ

من ہر م خوف — من اثم ندم

من طمع ما شبع قط — من شرہ سفہ

ما عطشت مذ شربت

(عربی بناو)

وہ خوش ہوئی اور اثرائی — جس نے لالچ کیا پشیمان ہوا

جو پرہیزگاری کریگا خوش ہوگا

جو قناعت کریگا مطمئن ہوگا

کب پیار ہو سہ تم — وہ مڑ گیا اور بے مزہ ہو گیا

﴿ فَعَلَ ﴾

ماضی کا تیسرا وزن فَعَلَ ہے یہہ اکثر خلتی اور فطری

جانوں کے لئے ہوا کرتا ہے جیسے

بَطَأَ

ثَقُلَ

حَسَنَ

سمت رفتار ہو گیا      بوجہل ہو گیا      حسین ہو گیا

(ماضی)

❀ ۴۱ ❀

سخن  
گرم ہو گیا

رعن  
مغرور ہو گیا

رحب  
کشادہ ہو گیا

صعب  
دستوار ہو گیا

شخم  
فربہ ہو گیا

سمخ  
سخی ہو گیا

ضمہ  
نازک کر ہو گیا

ضعف  
کمزور ہو گیا

صغر  
چھوٹا ہو گیا

عسر  
مشکل ہو گیا

عذب  
پانی میٹھا ہو گیا

عجف  
دبلا ہو گیا

فحج  
برا ہو گیا

عمق  
گہرا ہو گیا

عظم  
بڑا ہو گیا

کثر  
بہت ہو گیا

کبر  
بڑا ہو گیا

قرب  
قریب آیا

(ماضی)

﴿ ۴۲ ﴾

کرم	وجز	وقع
کرم ہو گیا	مختصر ہو گیا	ڈھبہ ہو گیا
(مثالین)		

کیف معن ذلک — انا سحت بذلک

انہا وقت — ہو قرب منی

انہم ضعفوا — صعب علی ذلک

(عربی بناؤ)

وہ مٹو رہو گئی — وہ لوگ ڈھبہ ہو گئے  
تو دبلا ہوا پھر قربہ ہو گیا — کیونکر کڑو رہو گئے تم



## ﴿ مضارع کا بیان ﴾

ایک	دو	جمع
م یَفْعَلُ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُونَ
ع تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	یَفْعَلْنَ
م ایضاً	ایضاً	تَفْعَلُونَ
ع تَفْعَلِینَ	ایضاً	تَفْعَلْنَ
م و ع اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	

(مضارع ماضی سے بنتا ہے)

ذہب — گیا	یذہب — جاتا ہے
ضرب — مارا	یضرب — مارتا ہے
قرب — پاس آیا	یقرب — پاس آتا ہے

(ان سب کو گردانو)

يلعق	يطرخ	يفتح
چاٹتا ہے	پھینکتا ہے	کھولتا ہے
يلبس	يطبخ	يبلغ
پہنتا ہے	پکاتا ہے	پہنچتا ہے
يمنع	يسمع	يمجد
عطا کرتا ہے	سنتا ہے	کوشش کرتا ہے
يرفع	يلغظ	يضغط
اٹھاتا ہے	شور کرتا ہے	دبا تا ہے
يلحف	يمضع	يصرع
اوڑھتا ہے	چباتا ہے	پچھاڑتا ہے
يلحق	يعلم	يفضح
ينهض	يقدم	يلبث

(مضارع)

❀ ۴۵ ❀

يُمنع	يُصرخ	يظعن
يعطش	يصب	يفهم
يلعب	يشبع	يفزع

(مثالین) \*

انی اعلم ما لا تعلمون — 'کم ماعطش ولا اشرب  
هو لا یلبث اذ یقدم بل ینفض ویظعن  
این تذہبون — مارقدت مذ تصرخ وتلفط  
کیف سمعت انہم یظعنون — لم تصرخ ہنا  
ان ظننت فانا اتبعک — ہلا تقدم علینا

(عین کوذیر)

یکذب	ینعت	ینفث
جھوٹ بولنا ہے	نراشتا ہے	پھونکتا ہے



(مضارع)

﴿ ۴۶ ﴾

ینسج	ینضد	یمحفر
بتتا ہے	ثریب سے رکھتا ہے	کھودتا ہے
یعثر	یعدو بہ	یعضر
پہسلتا ہے	معاف کرتا ہے	نچوڑتا ہے
یقفر	یعرض	یربط
کودتا ہے	عارض ہوتا ہے	باندھتا ہے
یحلف	یصرف	یعرف
قسم کھاتا ہے	بہرتا ہے	پہچانتا ہے
ینکر	یندف	ینحرق
بے رخی کرتا ہے	دھنکتا ہے	پھاڑتا ہے
یسرق	ینزل	یمحمل
چراتا ہے	کاتتا ہے	لادتا ہے

(مضارع)

﴿ ۴۷ ﴾

یستم      یعزم      یسفک  
گالی دیتا ہے      ارادہ کرتا ہے      خون کرتا ہے  
یکسب      یجلس      یضرب      یہلک

(مثالین)

اذا سرقْتَ فلمْ تخلفْ — سیعلم الذین ظلموا کیفْ یہلکون  
انا اعرفه وهو ینکرفی — انا لا اعرف منْ انتم  
انا نسبته وانک تخرقه — انتم لا تعرفوننی وانا اعرفکم  
انی اندف وهو لا ینزلون — اذا قدمت علی فانا اصرفک  
هل قدمت علی ولا تجلسون — نحن لا نجلس لادیہ

(عین کو پیش)

یکتم      یقفل      یسلب  
چھپاتا ہے      پھٹتا ہے      لوٹتا ہے

یغذ	یکنس	یحلب
پار ہو جاتا ہے	جھاڑو دیتا ہے	دوہتا ہے
یخرج	یکتب	یطرد
	یقتل	یسقط

( مثالین )

انہن لا یکتبن — انی لا اخرج اذہو بطرد فی  
 ہلاً اذہو یزجرک تضرینہ — انی ربا اطردہ و ہولا یخرج  
 انہ یضر بنی وانتم نظرون — ہلا اذ تقد مین ہنالا تکتبن

انا لا اکتب کما تکتبن — انہن لا یخرجن  
 انہم یزجرونی — انی اعلم ما تکتبن  
 ہو یعلم ما نکتمون — انا اعرف من یکتبون

(مضارع)

﴿ ۴۹ ﴾

(فائدہ)

انا الذی یقتلہ = انا الذی اقتلہ

انتم الذین یقتلونہ = انتم الذین تقتلونہ

انت التی تقتلہ = انت التی تقتلینہ

(مضارع کے دوسرے معنی)

جس طرح - ۲ یذہب کے معنی ہیں - (جاتا ہے) اسی طرح

اسکے معنی ہیں (جائینگا) اور یونہی ہر مضارع کے معنی میں

(گا) لگاتے ہیں جیسے

این تجاسین

متی تظعن

کہاں بیٹھے گی تو

کب روانہ ہوگا تو

ما تا کلون

کیف تکتبن

کیا کھاو گے تم

ک. نکا لکھو گی تم

لیکن سین اور سوف اور نون لگانے سے مضارع میں فقط  
زمانہ اثناء کے معنی رہ جاتے ہیں  
(مثالین)

انا ما ضربہ — میں مارونگا اوسے (جلد)

انا سوف اضربه — میں مارونگا اوسے (تھر کر)

انا اضربه — میں ضرور مارونگا اوسے

(گردان یہ ہے)

لَبَّكْتُبْنَ	لَبَّكْتُبَانِ	لَبَّكْتُبُ
لَتَكْتُبْنَ	لَتَكْتُبَانِ	لَتَكْتُبُ
لَتَكْتُبْنَ	ایضاً	ایضاً
لَتَكْتُبْنَ	ایضاً	لَتَكْتُبْنَ
لَبَّكْتُبْنَ	لَبَّكْتُبْنَ	لَا كْتُبْنَ

(مضارع)

❀ ۱۰ ❀

(مثنیین)

انی لا ظفنتُ معه — انهم لیضربُنَّ من لا یکتب  
انہن لیقدمنا رَّ علینا — انک لیحلفنَّ والا ضربتک  
(بیسرے معنی مضارع کے)

انہا قدمت تَحْک — ہنسی ہوئی  
انہم ہربوا یصرخون — چیخنے ہوئے  
انی ہربت افزع — ڈرنا ہوا  
انہن قدمن ہفز عن الی — پناہ مانگتی ہوئی  
(چوتھے معنی مضارع کے)

عطشتُ فنهضتُ اشرب — پینے کو  
قدمتُ ہنا اضربہ — مارنے کو اوسے  
انہم نهضوا یتبعوننی — پیچھے پیچھے چانے کیلئے

انہا قریت تسمع — سننے کی واسطے

(پانچویں معنی مضارع کے)

ما ضی کے بعد جب از وغیرہ ہو اور اس کے بعد مضارع آئے  
تو اس کے معنی اس طرح بدل جائے ہیں جیسے

انہ قدم اذا نارا قد — جب میں سوتا تھا

انا تبعنہم اذ ہم یربون — جب وہ بھاگ رہے تھے

انہا سرفت اذا تم ترقدون — جب تم سو رہے تھے

انا ماصرخت اذا نبت ترقدین — جب تو سو رہی تھی

نحن لدیم اذ ہم یقتلون — جب وہ قتل کئے جاتے تھے

(چھٹے معنی مضارع کے)

انہ جعل یکتب — انہا جعلتا یکتبان

انہم جعلوا یکتبون — انہا جعلت تکتبن

انہما جعلتا تکتبان — انہن جعلن یکتبن  
 انک جعلت تکتب — انکما جعلتما تکتبان  
 انکم جعلتم تکتبون — انک جعلت تکتبین  
 انکما جعلتما تکتبان — انکن جعلتن تکتبن  
 ائی جعلت اکتب — انا جعلنا لکتاب

(مثالین)

لم جعلت تصرخ — انہم جعلوا یضحکون  
 کیون چہینے لگانو — وہ سب ہسنے لگے  
 لم جعلت تصرین — کیف جعلتم تدفون  
 کیون تو مارنے لگی — کیونکر تم دھکنے لگے  
 لم جعلتن اذ نہیتکن تجلسن — اذا ناصربتہ جعل یرب  
 لم جعلتم تبعوننی — انہم اذ قدموا ہنا جعلوا یلعبون



انہا اذہر بت عملت تعثر — انی زجر تہ فجعل یضحک  
اذا ضربتہ جعل یصرخ — کیف جعلت تکتین ہکذا

(ہر بی بناؤ)

کوں ہسنے لگے تم یہاں — کون بھاگنے لگے تم  
کون کر لکھنے لگا تو — ہم پہچاننے لگے اوس کو

(فائدہ)

طفق اور اخذ اور کرب وغیرہ بھی جعل کے معنی میں  
آتا ہے (تبیہ)

معل نیون طرح کے مضارع کے ساتھ آتا ہے

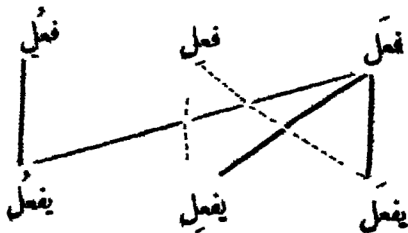
معل کھی معل نے ساتھ نہیں آتا

معل ہمیشہ معل ہی کے ساتھ آتا ہے

(مجهول)

❀ ۵۰ ❀

(جدول پہ ہے)



❀ ماضی مجهول ❀

ضُرِبَ مَارَا گِیا

ضُرِبَ مَارَا

کُتِبَ لکھا گِیا

کُتِبَ لکھا

طُرِدَ دھکایا گِیا

طُرِدَ دھکایا

بُعِثَ بھیجا گِیا

بُعِثَ بھیجا

سَمِعَ سنا

سَمِعَ سنا

(فائدہ)

فقط (فعل) اور (فعل) سے (فعل) بنتا ہے اور (فعل)  
سے نہیں بنتا

(گردان ۴۰۰ ہے)

ضُرِبَ ضُرِبًا ضُرِبُوا ضُرِبَتْ ضُرِبْنَا ضُرِبْنَ  
ضُرِبَتْ ضُرِبْتُمَا ضُرِبْتُمْ ضُرِبْتِ ضُرِبْتُمَا ضُرِبْتُنَّ  
ضُرِبْتُ ضُرِبْنَا

(مثالین)

انهم اذ قد موا علينا صر فوا — ان الذين ظلموك صر بوا  
انت من الذين قتلوا — قد سرق ما منحتني  
من التي جلست لك وما طردت — الى اين بعثتم امس  
من هرب من هناك قتل — لو ذهبت هنا لك لقتلت

(مجهول)

﴿ ۵۷ ﴾

انی کلاما ذہبت ہناک طُرِدْتُ — اَنَا مَا عَرَفْتُکَ لَمَّا بُعِثْتَ اِلَیْنَا  
اُولَئِکَ لَمَّا هَرَبُوا بُعِثُوا وَقَتِلُوا اِیْنَا تُقْفُوْا  
مِنْ ضِجِّکَ ضِجِّکَ — دَعَوْتُ الَّذِیْنَ بُعِثُوا اِلَیَّ  
ظَنَنْتُ عَنْ الَّذِیْنَ ضَرَبُوْا — جَلَسْتُ فِی الَّذِیْنَ مَا ضَرَبُوْا  
دَعَوْتُ عَلَی الَّذِی طُرِدَ

(فائدہ)

بعض قول ایسے ہیں کہ اکثر اونکا مجهول ہی استعمال ہوتا ہے

جیسے

مَطَرًا	بَہتَ	ذَعَرَ	غَبَنَ
یرسا	حیران کیا	گہرا دیا	تقصان دیا
خدع	حرم	ولد	
فریب دیا	مایوس کر دیا	جنا	

(مثالین)

اولئك مُطِرُوا اذ عطشوا — بہت اَلذی کفر  
 حُرِمَتَ الّٰتِی کَلَفَتْ بِہَا — اِنِّی ذُعِرْتُ اذ صرخت  
 اَنہ وُلِدَ — مَارَا یْتَ مَا قَدْ خُدِعَتْہُ وَکَمْ غُبْتَه  
 نَت جُنَّتْ بِہَا — اَنْتِ سُرِرْتَ بِذَلِکِ  
 تود بوانہ بنا پا گیا اوسکا — نوخوش کی گئی اوس سے  
 لَقَدْ جُدِدَتْ یَا ہَذَا — لَقَدْ بُلِیْتُ بِہَذَا  
 نعیہ و رکیا گیا تو ای تخص — مبتلا ہو گیا مین اس مین  
 نَحْنُ دُہِنَا بِذَاکَ — مِمِّیت مین پڑے اسکے سبب سے

﴿ مضارع مجهول ﴾

یَفْعَلْ یَفْعَلْ یَفْعَلْ اَنْ تَنْوَنَ کَا مَجْہُول یَفْعَلْ ہوتا ہے جیسے

یَضْرِبُ  
 مارتا ہے

یَعْلَمُ  
 جانا جاتا ہے

یَعْلَمُ  
 جانتا ہے

(بجہول)

﴿ ۵۹ ﴾

يُكْتَبُ	يُكْتَبُ	يُضْرَبُ
لکھا جاتا ہے	لکھتا ہے	مارا جاتا ہے
	(گردان)	

يُطْرَدُونَ	يُطْرَدَانِ	يُطْرَدُ
يُطْرَدَنَّ	تُطْرَدَانِ	تُطْرَدُ
تُطْرَدُونَ	ايضاً	ايضاً
تُطْرَدَنَّ	ايضاً	تُطْرَدِينَ
	نُطْرَدُ	أُطْرَدُ

(مثالین)

انهم لا ينصرون — انهن سيعرن من — اولئك سوف يمتطرون  
انه لا يعرف — ذلك لا يفهم — ان التي سرق ستقتل  
انه اذا نظرا اليك فيبته

﴿ فعل امر کا بیان ﴾

ایک	دو	جمع
اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوا
اِفْعَلِيْ	ایضا	اِفْعَانِ
( امر کا عین مضارع کے موافق رہا کرتا ہے )		
يَضْرِبُ	ہے	اِضْرِبْ
يَذْهَبُ	ہے	اِذْهَبْ
يَكْتُبُ	ہے	اُكْتُبْ
( ان سب کا امر گردان جاو )		

يَفْتَحُ	يَهْضُ	يَدْرِفُ
يَخْرِقُ	يَكْتُمُ	يَخْرُجُ

(امر)

❖ ۶۱ ❖

(مثالین)

اجلسی لہ یہ -- اظعن من هناك -- اقل من ضربك  
اشربي ما اشربها -- اطرده لم دخل عليا  
اخرج من هناك كيف دخلت -- اكنمو ما سمعتم مني والاقتلتكم  
انظروا اليه كيف يكتب -- اكتبني ما سمعت -- اجلسوا لذي

(عربی باؤ)

حاؤ وهاں لکھ اس طرح مارا اوسکو  
دیر و پاس اوسکے بچھاؤ اسکو رواں ہوتا تھے اویکے  
لکھو ابسا مار حصے مارا نبھکو ہکاؤ اوسکو  
مار جو آئے تیرے پاس

(فائدہ)

امر کا الف ہی وسط کلام میں گر جانا ہے گرانے کا طریقہ  
وہی ہے جو اوپر گرا



( فَعَالٍ )

فَعَالٍ کا وزن بھی محاورہ میں امر کے لئے آتا ہے جیسے

نزال                  انزل                  اونر

تراك                  اترك                  چھوڑ

بعث                  ابعث                  بھیج

حذار                  احذر                  پر حین کر

اسکے علاوہ اور بھی الفاظ ہیں کہ اونسے بھی امر کے معنے نکلتے ہیں

شف                  حلم                  هات                  حبّلا

دیکھو                  کہینچو۔ آؤ                  لاؤ                  دوڑو

ثعال                  ها                  هاؤم                  مه                  صہ

آو                  لے                  لو                  تہیرو                  چپ

(امر)

﴿ ۶۳ ﴾

اپہ ہیت اور ہیاك قطك  
کہو جلدی کرو بس کرو

علیٰ بہ الیک عنی  
میری پاس اوسے لاؤ میری پاس سے ہٹو

(مثالین)

الیکم عنا والا ضربناکم — شف الی ہولاء کیف یکتبون  
تعال ہنا واجلس لادی — ہاوم اقرأ واکتایی

علیٰ بما کتبت — صہ صہ لم تصرخ  
ہا تئی ما شربت — حیہلا کم تلث ہنا



( فعل تعجب ) ❀ ۶۴ ❀

❀ تعجب کیلئے دو فعل ہیں ❀

مَا أَفْعَلَهُ      أَفْعِلْ بِهِ

حَسَنٌ — حَسِینَ ہوا — مَا احْسَنَهُ — کسقدر حسین ہے وہ

سمع سنا      بصر دیکھا

اسمع بہم وابصر کسقدر سنتے ہیں اور دیکھتے ہیں وہ  
مَا اكْفَرَهُ — کسقدر ناشکر ہے وہ

احسن بك — کیا حسین ہے تو

ما اعلمه واسمعه — کیا عالم ہے اور کسقدر سنتے والا ہے وہ

( فائدہ )

ما افعلہ اور افعل بہ مبنی ہ کو مفعول بہ سمجھا چاہئے

( ۴ )

### ❀ نعم و بئس ❀

تعریف کے لئے نعم اور مذمت کے لئے بئس کہنے ہیں

احسن بہ نعم ما کتب

کیا اچھا ہے وہ کیا خوب لکھا میں نے

بئس مافعلت برا کام کیا تو نے

ساء ماتحکمون برا حکم لگاتے ہو تم

ساء اور بئس کے معنی ایک ہیں



## ﴿ حرف کا بیان ﴾

حرف اوس لفظ کو کہتے ہیں جسے تنہا بولین تو معنی نہ سمجھائی دینے جیسے

کے — نے — کو — ہے — وغیرہ

ایسے الفاظ ہر زبان میں ہوا کرتے ہیں انکے سبب سے اسم کا فعل کے ساتھ تعلق و ارتباط سمجھہ میں آجاتا ہے مثلاً

زید غلام خالد تلوار مارا

اس عبارت میں چار اسم ہیں اوسکے بعد ایک فعل ہے کچھ سمجھہ میں نہیں آتا کہ ان اسموں کو فعل کے ساتھ کیا تعلق ہے جب پرنکھیں کہ

زید کے غلام نے خالد کو تلوار سے مارا

تو سب سمجھ آتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ان حروف کے معنی سمجھنے میں اور محل استعمال یاد رکھئے  
میں طلبہ کو خاص توجہ چاہئے

( ہ ) ذہبٌ بہ وثقتٌ بہ

لے گیا میں اوسکو بھروسہ کیا میں نے اوسکا

ظفرتٌ بہ تعبتٌ بما کتبتُ

پا گیا میں اوسکو لکھنے سے میں تھک گیا

بکم شريت هذا خرجت واذا به قدم

یہ تو نے کتنے کو مول لیا میں نکلا تھا کہ ناگاہ وہ آ گیا

کأنی بِک تُقْلُ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تو قتلِ کجاائیگا

( ل ) هذا لك لك ذلك

یہ تیرا ہے تجھے اختیار ہے

مالك تفحک تجھے کیا ہوا کہ ہنستا ہے

من لی بهذا — کون مجھے یہ چیز دیگا کون میرا یہ کام کر دیگا

(علیٰ) علیٰ لك كذا وكذا بھیر تمہارا اسقدر قرض ہے  
عتقت بما علیک تو پوشاک و زیور سمیت آزاد ہے  
كنت مالہ وما علیہ اوسکے قمع و ضرر کو میں نے لکھ دیا  
ما الذي حملك علی ذلك کسی چیز نے تجھے اس بات پر آمادہ کیا

(الی) ہلم الینا الی کم تلعبون  
مارسے پاس او کب تک کھیلو گے تم  
شکوت الیہ مادھیت بہ

اوس سے شکایت کی میں نے جس آفت میں کہ مبتلا ہوں  
(مِنْ) انتَ مِنَّا ما انا من یضحک  
تو میں لوگوں میں سے ہے میں ہسنے والوں میں نہیں ہوں  
مِمَّ نَفِيتَنِي مجھے تو نے کیوں نکال دیا  
عجبتُ مِمَّا سمعتُ جو کچھ میں نے سنا اوس سے تعجب ہوا

هو لا ينفقه ماله جمًّا عليه—وہ اپنی نفع و ضرر کو نہیں سمجھتا

این انت منه — تبھیرے اوس سے کیا نسبت ہے

منہم من یضربنی ومنہم من یشتمنی

کوئی اون میں سے مارتا ہے اور کوئی گالیان دیتا ہے مجھ کو

ما الذی تبلغ منی—تو میرا کیا کر بگا

(عن) غیبت بکم عنہم

میں مستثنی ہو گیا اون لوگوں سے بسبب تمہارے

قد بلغنی ما حملت عنہ

معلوم ہو چکا مجھے جو پیام لا یا ہے تو اس کے پاس سے

صفحت لك ما جنیت — درگزر امین تیرے گناہ سے

(فی) ما شککت فیک — مجھے تیری بارہ میں شک نہیں ہے

تقصم علی ما انا فیہ — تم نے میری عیش کو بے لطف کر دیا



( حتی ) ما طعنته حتی رفسنی

میں نے وار نہیں کیا اوس پر جب تک اوس نے لات نہیں ماری  
من انت حتی ضربتني — تو ایسا کون ہے کہ مجھے ماریٹھا  
حتی متی تلعیں — کب تک تو کیلے گی  
حتام تغفل — کہاں تک تو غافل رہیگا

( ك ) ما انا کالذی فشل

میں ویسا شخص نہیں ہوں جس نے ہوا پن کیا  
( و ) لا والذی فطرنی — کلاً والذی خلقنی  
قسم اوس کی جس نے مجھے پیدا کیا ایسا نہیں ہے

( تنبیہ )

بعض حروف ایسے ہیں کہ اولکے سبب سے ابک بات کا  
دوسری بات کے ساتھ تعلق و ارتباط صحیحہ میں آجاتا ہے

مثلاً ( ضربتی ) اور ( ضربتُك ) میں کچھ ربط نہیں معلوم  
 ہوتا لیکن حروف کے ساتھ دیکھو کتنی صوتیں ربط کیے  
 ظاہر ہوتی ہیں

ان ضربتی ضربتک — اذا ضربتی ضربتک

لو ضربتی لضرتک — ماضرتی لماضرتک

ضرتک اذا ضربتی — ضربتی وما ضربتک

ماضرتی لکنی ضربتک — ضربتی بل قتلتی

بلغہ ان ضربتک — بلغہ انا ضربتک

هل انت ضربتی ام انا ضربتک

